عقیدہ علم غیب

تعریف علم غیب

غیب نام ہے اس چیز کا جو حواس ظاہرہ و باطنہ کے ادراک اور علم بدیہی اور استدلالی سے غائب ہو اور یہ حضرت حق سبحانہ کے ساتھ مختص ہے جبکہ ان آیات میں مراد ہے پس اگر علم کا مدعی ہو اپنے نفس کیلئے یا کسی غیر کیلئے دعوی کی تصدیق کرے تو وہ کافر ہے۔ مگر جو خبر پیغمبر دیتے ہیں وہ یا تو بذریعہ وحی نازل ہوتی ہے یا اللہ اس کا علم ضروری نبی کے اندر پیدا فرما دیتے ہیں یا نبی کی حس پر حوادث کا انکشاف فرما دیتے ہیں تو یہ علم غیب میں داخل نہیں ہے۔

پیر مہر علی شاہ گولڑوی

اعلاء کلمۃ اللہ فی بیان و ما اھل بہ لغیر اللہ 123

غیب وہ ہے جو حواس و عقل سے بدیہی طور پر معلوم نہ ہو سکے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) ایک وہ جس میں کوئی دلیل نہ ہو یہ علم غیب ذاتی ہے اور یہی مراد ہے۔ عندہ مفاتح الغیب لا یعلمها الا هو میں۔ اور ان آیات میں جن میں علم غیب کی غیر خدا سے نفی کی گئی ہے اس قسم کا علم غیب یعنی ذاتی جس پر کوئی دلیل نہ ہو اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے۔

(۲) غیب کی دوسری قسم وہ ہے جس پر دلیل ہو۔ جیسے صانع عالم اور اس کی صفات اور نبوت اور ان کے متعلقات احکام، شرائع و روز آخر اور اس کے احوال بعث، نشر، حساب، جزا وغیرہ کا علم جس پر دلیلیں قائم ہیں اور جو تعلیم الٰہی سے حاصل ہوتا ہے اور یہاں یہ ہی مراد ہے اس دوسرے قسم کے غیوب جو ایمان سے علاقہ رکھتے ہیں ان کا علم و یقین ہر مومن کو حاصل ہے اگر نہ ہو آدمی مومن نہ ہو سکے اور اللہ تعالیٰ اپنے مقرب بندوں، انبیاء و اولیاء پر جو غیوب کے دروازے کھولتا ہے وہ اسی قسم کا غیب ہے۔

خزائن العرفان برحاشیہ کنز الایمان ص۲

غیب ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو ظاہری حواس کی رسائی سے بلند اور عقل کی سمجھ سے بالاتر ہو۔

تفسیر ضیاء القرآن ۱/۳۰

- جو خبر پیغمبر دیتے ہیں وہ یا تو بذریعہ وحی نازل ہوتی ہے یا اللہ اس کا علم ضروری نبی کے اندر پیدا فرما دیتے ہیں یا نبی کی حس پر حوادث کا انکشاف فرما دیتے ہیں تو یہ علم غیب میں داخل نہیں۔

اعلاء کلمۃ اللہ فی بیان وما اہل بہ لغیر اللہ ۱۷۳

عقیدہ علم غیب

علم غیب صرف اللہ تعالیٰ کو ہے

۱۔ زمین و آسمان میں جو بھی موجود ہیں فرشتے، جنات، انسان جن میں علماء، اولیاء، انبیاء اور اولوالعزم رسل بھی داخل ہیں اور دیگر کوئی بھی غیب کو نہیں ~~جانتے~~ سکتے صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی یہ شان ہے کہ وہ عالم الغیب ہے جس طرح اس کی ذات میں اور اس کی دیگر صفات میں کوئی ہمسری کا دم نہیں مار سکتا اسی طرح اس کی صفت علم میں بھی اس کا کوئی شریک نہیں ہو سکتا۔ اگر کوئی ~~صفت~~ شخص اس کی صفت علم میں کسی کو شریک بنائے گا تو وہ بھی اسی طرح مشرک ہوگا اور دائرہ اسلام سے خارج ہوگا جس طرح اس کی دوسری صفات میں کسی کو شریک بنانے والا۔

تفسیر ضیاء القرآن ۳/۲۵۷

کسی مخلوق کی طرف مطلقاً علم غیب کی نسبت کرنا درست نہیں اسی طرح کسی کو عالم الغیب کہنا بھی درست صحیح نہیں ہے

شرح مسلم ۵/۱۰۸

غیب کی چابیاں اللہ کے سوا پاس اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا

شرح مسلم ۵/۱۰۹

علم غیب خاصہ خدا ہے

غیب کا علم خاصہ خداوندی ہے۔ (سلطان باہو عقل بیدار ۶۹)

علم غیب اللہ کے ساتھ خاص ہے خزائن العرفان ۶۰۱

علم غیب خاصۂ خداوندی ہے فیوضات فریدیہ ۵۶

غیب کا جاننا ایک ایسی بات ہے جو خدا سے خاص ہے بندوں کو اس تک کوئی راہ نہیں
جاء الحق ص ۸۰

غیب جاننا ایک ایسی بات ہے جو خدا سے خاص ہے بندوں کو اس تک کوئی راہ نہیں
جاء الحق ۸۰

سارے غیب و شہادت کا علم رب کی خصوصی صفت ہے کہ کسی کو عطا نہ ہوئی۔
نور العرفان ۳۳۵ + ص ۳۹۹

علم غیب کلی اور بذات علی الاستمرار خاصہ خدا ہے

فتاوی مہریہ ص ۱۴

علم غیب بذات علام الغیوب کا خاصہ ہے مہر چشتیہ ۱۲۸

غیب نام ہے اس چیز کا جو حواس ظاہرہ و باطنہ کے ادراک اور علم بدیہی اور استدلالی سے غائب ہو اور یہ علم حضرت حق سبحانہ کے ساتھ مختص ہے

اعلاء کلمۃ اللہ ص ۱۲۳

بعض غیوب وہ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کے ساتھ خاص کر لیا ہے جن کی اطلاع نہ کسی مقرب فرشتے کو ہے اور نہ کسی نبی مرسل کو۔ جیسا کہ آیت میں ارشاد ہے

عندہ مفاتح الغیب لا یعلمہا الا ھو شرح مسلم ۳۲۹/۱

غیر اللہ سے علم غیب کی نفی

غیب جاننا ایک ایسی بات ہے جو خدا سے خاص ہے بندوں کو اس تک کوئی راہ نہیں

جاء الحق ۸۰

سارے غیب و شہادت کا علم رب تعالیٰ کی خصوصی صفت ہے کہ کسی کو عطا نہ ہوئی

نور العرفان ۳۹۹ + ۳۳۵ + ۳۹۷

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتقاضا بالبشریت غیب کا علم نہیں تھا

شرح مسلم ۱۰۸/۵

یقیناً حق ہے کوئی شخص کسی مخلوق کیلئے ایک ذرہ کا بھی علم ذاتی مانے یقیناً کافر ہے

ملفوظات ۳۶/۳

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں جو یہ کہے کہ حضور کو علم ما فی غدٍ تھا وہ جھوٹا ہے۔

ملفوظات ۳۶/۳

عقیدہ علوم خمسہ (نفی کے دلائل)

ان اللہ عندہ علم الساعۃ

یہ آیت حارث بن عمرو کے حق میں نازل ہوئی جس نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر قیامت کا وقت دریافت کیا تھا اور یہ کہا تھا کہ میں نے کھیتی بوئی ہے خبر دیجئیے کہ مینہ کب آئے گا اور میری عورت حاملہ ہے مجھے بتائیے کہ اس کے پیٹ میں کیا ہے لڑکا یا لڑکی؟ یہ تو مجھے معلوم ہے کہ کل میں نے کیا کیا۔ یہ مجھے بتائیے کہ آئندہ کل کو کیا کروں گا یہ بھی جانتا ہوں کہ کہاں پیدا ہوا مجھے یہ بتائیے کہ کہاں مروں گا اس کے جواب میں یہ آیت کریمہ نازل ہوئی

خزائن العرفان ص ۶۰۰

پانچ باتیں ایسی ہیں جن کا علم حقیقی کسی کو نہیں — بصیرت ۲۱ مولوی محمود احمد رضوی

نبی ﷺ نے فرمایا پانچ چیزیں ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا اللہ عزوجل نے فرمایا تم فرمادو آسمان اور زمین میں کوئی غیب نہیں جانتا سوا اللہ کے تو نبی ﷺ نے خاص پانچ چیزوں کو فرمایا۔ اللہ عزوجل نے عام کلم فرمایا اور ہم سب پر ایمان لائے اس لیے خاص عام کی نفی نہیں کرتا تو ان پانچ کو تو کوئی نہیں جانتا سوا اللہ کے اور اس کے جو علوم شرف و رقت اور لطافت میں زائد ہیں انہیں بھی کوئی نہیں جانتا سوا اللہ کے۔ اقول بلکہ کوئی نہیں جانتا سوا اللہ کے۔

الدولۃ المکیۃ ۳۳۵

ان پانچ چیزوں کا علم صرف اللہ ہی کو ہے — شرح مسلم ۱۳۷/۱

ان کا علم صرف اللہ ہی کے پاس ہے — شرح مسلم ۳۲۸

علم قیامت

اس (قیامت) کا علم اس کی ذات کے ساتھ مخصوص ہے۔

ضیاء القرآن ۳۲۳/۵

قل انما العلم عند اللہ آپ فرمائیے اس (قیامت) کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے فائدہ: اس (قیامت) کا علم اس کی ذات کے ساتھ مخصوص ہے

ضیاء القرآن ۳۲۳/۵

تم سے قیامت کو پوچھتے ہیں کہ کب کو ٹھہری ہے تم فرماؤ اس کا علم تو میرے رب کے پاس ہے اسے وہی اس کے وقت پر ظاہر کرے گا۔

کنز الایمان ۲۵۲

حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ یہودیوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ اگر آپ نبی ہیں تو بتائیں قیامت کب قائم ہوگی کیونکہ ہمیں اس کا وقت معلوم ہے اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی کہ قیامت کا وقت بتانا رسالت کے لوازم سے نہیں

خزائن العرفان ۲۵۲ - فائدہ نمبر ۳۶۳

علم کلی و جزئی

وہ میرا رب ہے اور اب تک تمہارا بھی رب ہے اور سچی، حقیقی ربوبیت اسی کے لائق ہے کیونکہ تمام کائنات ارضی و سماوی کی ساری مخلوق کے تمام رزق، ضروریات اسباب اور وسائل ہر وقت ہر آن، ہر لمحہ اور پوری مخلوق جمادات، نباتات حیوانات، حشرات بحریہ، بریہ، جنات و ملائکہ کا سب علم کہ کون کس وقت کہاں ہے کس حال میں ہے اور کس کو کس وقت کیا ضرورت و حاجت ہے ان کی کلی و جزئی علم و خبر صرف رب جل و علیٰ ہی کو ہے جسکی قدرت کمالیہ کی یہ شان ہو وہی رب العٰلمین ہے

تفسیر نعیمی ۲۱۴/۱۶

اللہ و رسول کے علم میں برابری کا دعویٰ

علم رسول اللہ ﷺ منطبق ہے علم الٰہی پر برابر اللہ جو کچھ جانتا ہے اس کو اس کا رسول جانتا ہے۔

الدولۃ المکیۃ ۳۷

اللہ و رسول کے علم میں برابری کرنے والا کافر ہے

~~عمد~~ رسول جو علم الٰہی و علم رسالت پناہی میں برابری کا اعتقاد کرے بالاتفاق کافر ہے

الدولۃ المکیۃ ۳۵

اللہ تعالیٰ کے علم پر قبضے کا عقیدہ

خدا کا علم غیب حضور علیہ السلام کے قبضہ میں دے دیا گیا ہے

شان حبیب الرحمٰن ۲۰۶

علم ظنی کا عقیدہ

آپ علیہ السلام کو جو علم حاصل ہے وہ علم ظنی ہے

شرح مسلم ۱۰۹/۵

علم غیر مستقل کا عقیدہ

جو علم آپ کے لئے ثابت ہے وہ علم غیر مستقل ہے۔

شرح مسلم ۱۰۹/۵

علم کے زوال اور حادث ہونے کا عقیدہ

انبیاء و اولیاء ...... کا علم غیر مستقل ہے اور یہ علم حادث اور ممکن ہے اس علم کا حصول بھی ممکن ہے اور اس کا زوال بھی ممکن ہے۔

شرح مسلم ۱۱۱/۵

نبی کریم کو شعر گوئی پر قدرت نہیں تھی۔

ملفوظات

خلاصہ یہ ہے کہ علم غیب اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے اور انبیاء و اولیاء کو غیب کا علم اللہ تعالیٰ کی تعلیم سے بطریق معجزہ و کرامت سے عطا ہوتا ہے

خزائن العرفان ۶۰۱

علم و یقین اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیاء کرام کو عطا ہوتا ہے اس طرح کا یقین حسب مراتب انسانوں بلکہ بعض حیوانات کو بھی عطا ہوتا ہے۔

ضیاء القرآن ۱۴/۵ ، ضیاء النبی ۵۱۹/۲

بغیر اللہ کے بتلائے اور سکھلائے میں ہر غیب کو جانتا ہوں یہ میرا دعویٰ ہی نہیں میرا اگر کوئی دعویٰ ہے تو فقط یہ ہے کہ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا یُوْحٰٓی اِلَیَّ "جو کچھ میری طرف وحی کیا جاتا ہے میں اس کی پیروی کرتا ہوں۔

ضیاء القرآن ۵۵۸/۱

جن غیوب کے علم کا تعلق رسالت سے ہوتا ہے اللہ تعالیٰ ان غیوب پر اپنے رسولوں کو مطلع فرماتا ہے یا اس وجہ سے کہ وہ غیوب رسول کی رسالت کے مبادی ہوتے ہیں یعنی وہ ایسے معجزات ہوتے ہیں جو رسول کی رسالت پر دلالت کرتے ہیں یا ان غیوب کا تعلق رسالت کے احکام اور ارکان سے ہوتا ہے جیسے عام احکام شرعیہ اور ان پر آخرت میں مرتب ہونے والے اجر و ثواب کا بیان۔ شرح مسلم ۱۱۱/۵

ہر مومن کے لیے علم عطائی کا عقیدہ

اس دوسرے قسم کے غیوب جو ایمان سے علاقہ رکھتے ہیں ان کا علم و یقین ہر مومن کو حاصل ہے اگر نہ ہو آدمی مومن نہ ہو سکے اور اللہ تعالیٰ اپنے مقرب بندوں، انبیاء و اولیاء پر جو غیوب کے دروازے کھولتا ہے وہ اسی قسم کا غیب ہے۔ خزائن العرفان ص ۶

غیبوں کا مطلق علم تفصیلی ہر مسلمان کو حاصل ہوا پھر انبیاء کا کیا کہنا۔

الدولۃ المکیہ ص ۱۷

حضور ﷺ کو رب تعالیٰ نے خاص اپنا غیب عطا فرمایا۔ شان حبیب الرحمٰن ص ۲۰۵

حیوانوں کیلئے علم غیب کا عقیدہ

علم اور یقین اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیاء کرام کو عطاء ہوتا ہے اسی طرح کا یقین
حسب مراتب انسانوں بلکہ حیوانات کو بھی عطا ہوتا ہے ~~ضیاء القرآن ضیاء النبی~~ تصحیح

ضیاء القرآن 14/5

علم اور یقین اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیاء کرام کو عطاء ہوتا ہے اسی طرح کا یقین
حسب مراتب انسانوں بلکہ حیوانات کو بھی عطا ہوتا ہے ضیاء النبی 519/2

بعض علم عطائی کا عقیدہ

عطاء الٰہی سے بھی بعض علم ہی مانتے ہیں نہ کہ جمیع۔

بصیرت ۶۶۸، خالص الاعتقاد ص ۲۵، شرح مسلم ۱۰۸/۵

اللہ تعالیٰ وحی کے ذریعے اپنے رسولوں کو ان بعض علوم غیبیہ پر مطلع فرماتا ہے جو رسالت کے ساتھ متعلق ہوتے ہیں۔
شرح مسلم ۱۱۱/۵

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے بعض مغیبات پر مطلع فرمایا ہے آپ مطلقاً عالم الغیب نہیں ہیں
شرح مسلم ۵۶۱/۶

انہیں بعض وہ علوم سکھائے جن پر قلم اعلیٰ حاوی نہ ہوا
الدولۃ المکیۃ ۷۷

بعض علوم غیبیہ کا عقیدہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بعض علوم غیبیہ پر مطلع فرمایا ہے
شرح مسلم ۱۰۸/۵

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے بعض مغیبات پر مطلع فرمایا ہے آپ مطلقاً عالم الغیب نہیں ہیں
شرح مسلم ۵۶۱/۶

علم عطائی کو علم غیب نہیں کہتے

جو علم عطائی ہو وہ غیب ہی نہیں کہا جاتا غیب صرف ذاتی کو کہتے ہیں۔

جاء الحق ۹۷

علم جبکہ مطلق بولا جائے خصوصاً جبکہ غیب کی طرف مضاف ہو تو اس سے مراد علم ذاتی ہوتا ہے۔

ملفوظات ۳۶/۳

مطلقاً یہ کہنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غیب کا علم ہے دو وجہ سے درست نہیں اول اس لیے کہ یہ قول ظاہر قرآن کے خلاف ہے کیونکہ قرآن مجید نے اللہ تعالیٰ کے غیر سے مطلقاً علم غیب کی نفی کی ہے اور دوسرے اس وجہ سے جب مطلقاً علم کا ذکر کیا جائے تو اس سے مراد علم بذات ہوتا ہے۔

شرح مسلم ۱۰۸/۵

لا علمی کا عقیدہ

کلام الٰہی کو نہ سمجھنے میں لاعلمی کا عقیدہ

جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سدرہ سے آگے رف رف پر بیٹھ کر تنہا روانہ ہوئے تو تنہائی سے آپکو وحشت اور گھبراہٹ ہوئی اللہ تعالیٰ نے آپکی وحشت اور گھبراہٹ دور کرنے کیلئے حضرت صدیق اکبر کی آواز کے مشابہ ایک آواز پیدا کی۔

قف یا محمد فان ربك يصلي اے محمد ٹھہریے آپ کا رب آپ پر صلوۃ پڑھتا ہے نبی کا ذہن صلوۃ سے نماز کے معنی کی طرف متوجہ ہوا اور آپ حیران اور متعجب ہوئے کہ رب نماز پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے ~~آپکو~~ آپ کے تعجب کو دور زائل کرنے کیلئے آواز سنائی ھو الذی یصلی علیکم وملائکته تب نبی علیہ السلام کا ذہن اس طرف متوجہ ہوا کہ یہاں صلوۃ نماز کے معنی میں نہیں رحمت کے معنی میں ہے۔

شرح مسلم ۲۶۷/۱

پشت پر لاعلمی کا عقیدہ

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اوجھڑی ڈالی گئی صحیح جواب یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو علم نہ تھا۔

شرح مسلم ۵۶۳/۵

مسلی رکھے جانے کے باوجود آپ بدستور نماز میں مشغول رہے کہ آپ کو علم نہیں تھا کہ آپ کی پشت پر کیا رکھا گیا ہے

شرح مسلم صـ ۵۶۲/۵

نعلین کے نیچے لاعلمی کا عقیدہ

نبی علیہ السلام کی نعلین غلیظ تھیں جبرئیل علیہ السلام نے دوران نماز اطلاع دی آپ نے اپنی نعلین دوران نماز اتار دیں صحابہ کرام نے بھی آپکو دیکھ کر اپنی جوتیاں اتار دیں

انوار شریعت ۶۷/۱

پلک کے باہر لاعلمی کا عقیدہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم زوجین کے جفت ہونے کے وقت بھی حاضر و ناظر ہوتے ہیں یہ علیحدہ بات ہے کہ فعل کے کراماً کاتبین کی نظر کو چھپا لیتے ہیں

مقیاس حنفیت ۲۸۰

جنازوں کی لاعلمی کا عقیدہ

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی تم میں مرجایا کرے مجھ کو ضرور خبر کیا کرو فان صلاتی علیہ الرحمۃ بے شک میرا جنازہ پڑھنا اس پر رحمت ہے

انوار ساطعہ صہ ۱۱

لا ادری کا عقیدہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انی لا ادری مابقی فیکم فاقتدوا من بعدی ابوبکر وعمر میں نہیں جانتا میرا رہنا تم میں کب تک ہو لہذا میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ میرے ان دو صحابیوں کی پیروی کرو جو میرے بعد ہوں گے یعنی ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ

غایۃ التحقیق فی امامۃ لعلی وصدیق ۱۲

دروازے کے باہر ۲ چارپائی کے نیچے لاعلمی کا عقیدہ

حدیث صحیح ہے کہ جبرئیل کل کسی وقت حاضری کا وعدہ کرکے چلے گئے دوسرے دن انتظار رہا مگر وعدہ میں دیر ہوئی اور جبرئیل حاضر نہ ہوئے سرکار باہر تشریف لائے ملاحظہ فرمایا کہ جبرئیل دروولت پر حاضر ہیں۔ فرمایا کیوں عرض کیا انا لا ندخل بیت فیہ کلب او تصاویر رحمت کے فرشتے اس گھر میں نہیں آتے جس میں کتا ہو یا تصویر ہو اندر تشریف لائے سب طرف تلاش کیا کچھ نہ تھا پلنگ کے نیچے ایک کتے کا پلا نکلا اسے نکالا تو حاضر ہوئے۔

ملفوظات ۳/۷